# جذبۂ حُبُّ الوطنی اور اپنے ملک سے وفاداری

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِالْإِيمَانِ، وَأَنْعَمَ عَلَيْنَا بِالْأَمَانِ وَالِاطْمِئْنَانِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ**)[١].

**رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو!** بلاشبہ اپنے وطن سے محبت انسانی فطرت کا حصہ ہے جس فطرت پر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو پیدا فرمایا ہے یہ ایک پاکیزہ خصلت ہے جسے باری تعالیٰ نے مخلوق کے اندر رکھا ہے، آدمی کا وطن وہ عظیم مقام ہے جسکی سرزمین پر وہ پیدا ہوتا ہے اس کی وسعتوں میں پلتا بڑھتا ہے وطن کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوتا ہے اور اس کی خوبصورت یادوں کے ساتھ زندگی گذارتا ہے نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ نے ہمارے لئے جذبۂ حُبُّ الوطنی کی بڑی اعلیٰ مثال پیش فرمائی ہے چنانچہ آپ ﷺ جب سفر سے واپس آتے اور مدینہ منورہ نظر آنے لگتا تو اپنی اونٹنی کی رفتار تیز

---

(١) التوبة: ١١٩.

کردیتے[۱] اورمدینہ منورہ سے شدت تعلق اور فرط محبت کا اظہار فرماتےواقعی اگر اماراتی قیادت کی طرح ملک کی حکومت انصاف پسند اور مخلص ہوتوفرزندانِ وطن میں خودبخود جذبۂ حُبُّ الوطنی پختہ ہوجاتا ہے بہرحال وطن سے محبت کی بہت سی دلیلیں ہیں اُنہیں میں ایک یہ ہے کہ ہم ہروہ کام کریں جس سے ہمارے وطن کورفعت وسربلندی ملے اوراس کی تہذیب وتمدن کوفروغ حاصل ہوپس ہم میں سے ہرایک اپنے کام میں خوب محنت کرے اپنی ڈیوٹی کی پابندی کرے اپنے فرائض منصبی کو پوری امانت داری اور اخلاص کے ساتھ انجام دے اوراپنے رَبِّ کریم کی خوشنودی اور اپنے خالق جَلَّ جَلَالُہٗ کی رضامندی میں لگارہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کاارشاد ہے:(وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ)[۲]‘اور تم جوبھی نیک کام کرتے ہوسواللہ تعالی کواسکی خوب خبرہے، حُبُّ الوطنی کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ اپنے حکمرانوں کے ساتھ وفاداری اورجاں نثاری کا مظاہرہ کیا جائے ملکی نظام وقوانین کا احترام کیا جائے اور ہروہ کام کیا جائے جووطن کے اتحاد اوراس کی وحدت کو قائم رکھے اسی طرح وطن کے سرمایہ اوراس کی املاک کی حفاظت کیلئے کام کیاجائے اور وطن کی پاکیزہ عادات وروایات پر ثابت قدم رہاجائے جن کے ساتھ ہمارے آباءواجداد نے زندگی گذاری ہے اور جن پاکیزہ روایات کی ہمارے اسلاف واکابر نے حفاظت کی ہے. اپنےوطن سے محبت وفاداری کر نے والو! جن چیزوں کے ذریعے آدمی اپنے ملک تئیں اپنی محبت ثابت کرتا ہے ان میں یہ

(۱) البخاري: ١٨٠٢.
(۲) البقرة: ٢١٥.

بھی شامل ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کے معمول کی پیروی کرتے ہوئے اپنے ملک کی بھلائی اور ترقی کیلئے دعا کی جائے نیز اس کی حفاظت اور اس کی شان وشوکت اور خیر وبرکت کیلئے دعا کی جائے چنانچہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے وطن کیلئے ان الفاظ میں دعا کی تھی :(رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ)(١). اے میرے رَبّ !اسکو ایک پُر امن شہر بنا اور اسکے باشندوں کو پھل اور میوے عطا فرما، اور ہمارے آقا ہمارے نبی محمدِ عربی ﷺ نے اپنے وطن عزیز کیلئے اس طرح دعا کی تھی:«اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا... اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ، وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ، وَإِنِّي أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ»(٢). الٰہی !ابراہیم تیرے خاص بندے تیرے خلیل اور تیرے نبی تھے، اور میں بھی تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں انہوں نے مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی تھی، اور میں مدینہ کے لیے تجھ سے ویسی ہی دعا کرتا ہوں اور اس کے ساتھ اتنی ہی مزید (دعا کرتا ہوں) یا اللہ! وطن کی محبت میں ہمیں مخلص بنا وطن کی سربلندی کیلئے محنت وقربانی کی توفیق عطا فرما اور ہمارے اپنے ممالک میں جو حکمران ہیں ان کو عدل وانصاف اور ایمانداری کی توفیق عطا فرما نیز ہم سبکو اپنی اور اپنے نبی محمدِ عربی ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرما

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) البقرة: ١٢٦.
(٢) مسلم: ١٣٧٣.

## الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلاَةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

برادرانِ اسلام ورفیقانِ گرامی قدر! اللہ ربُّ العزت جَلَّ جَلَالُہٗ نے اس ملک کے باشندوں کو امارات جیسا مثالی اور پُر امن وطن عطا کیا ہے اور ہم سب کو اس عدل وانصاف والے ملک میں رزق حاصل کرنے کا موقع عنایت فرمایا ہے یقیناً اس ملک کی خیرات وبرکات کی ہر ایک گواہی دے رہا ہے اور اس کی عطاو بخشش ہر طرف پھیلی ہوئی ہے پس ہر آدمی پر اس ملک کے تئیں امانت داری ہے اور ہم میں سے ہر ایک اپنی اپنی جگہ ذمہ دار ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے: «إِنَّ اللَّهَ سَائِلٌ كُلَّ رَاعٍ عَمَّا اسْتَرْعَاهُ: أَحفِظَ أَمْ ضَيَّعَ»[1] اللہ تعالی ہر نگراں اور ذمہ دار سے اس چیز کے متعلق باز پُرس کریگا جس کا اسے نگراں بنایا ہے کہ آیا اس نے اسکی حفاظت کی یا اسکو ضائع کردیا، حفاظت ِ وطن کا ایک اعلیٰ نمونہ یہ ہے کہ اس کی حفاظت کیلئے راتوں کی نیند قربان کردی جائے اور اس کے دفاع پر ہر قیمتی اور نفیس نعمت نچھاور کردی جائے، بلاشبہ وطن کی حفاظت خدائے رحمٰن کی قربت کا ذریعہ اور جنت الرضوان تک پہونچنے کا راستہ ہے نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمِین ﷺ نے فرمایا ہے: «عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ:

(١) صحيح ابن حبان: ١٨/٤٨٧.

عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ»(۱). دو قسم کی آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھو سکتی۔ ایک اللہ کے ڈر سے رونے والی آنکھ اور دوسری وہ آنکھ جو رات بھر بیدار رہ کر اللہ کی راہ میں پہرہ دے، شیخ زاید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اقوال زریں میں یہ بھی ہے: ہمارے وطن کو ہم سے بہت ساری توقعات ہیں پس ضروری ہے کہ ہم ہمت و حوصلہ سے کام لیں اس وطن کے مشن اور اس کی ترقی کی رفتار تیز کرنے کی کوشش کرتے رہیں اور اُسی جذبے اور ہمت کے ساتھ ملک کا دفاع کریں جس جذبے سے ہمارے اسلاف واکابر آراستہ تھے اسی طرح اس وطن کے تیئں ہماری یہ بھی ذمہ داری ہے کہ ہم جذبہ حُبُّ الوطنی پر اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی پرورش کریں اور ان میں وفاداری اور وطن سے انتساب پر فخر کی خوبی پیدا کریں اور سرزمین وطن کے دفاع، سرحدوں کی حفاظت اور اس کی حصولیابیوں کی حمایت کیلئے انہیں تیار کریں یہاں کی مدبر قیادت نے نوجوان مرد وخواتین کیلئے الْخِدْمَة الْوَطَنِيَّة، نامی ادارہ قائم کیا ہے اور ان کیلئے عزو شرف اور اعزاز واکرام کا دروازہ کھولا ہے یہ ادارہ ایک عظیم مدرسہ ہے جو نوجوانوں میں نظم وضبط اور بلند ہمتی پیدا کرتا ہے اور ان کو ثابت قدمی اور قوت عطا کرتا ہے اور یہ سب اس لئے ہے تاکہ متحدہ عرب امارات ہمیشہ مستحکم طاقتور اور قابل فخر رہے اس کی شان وشوکت باقی رہے اور اس کا اتحاد اور اس کی ہم آہنگی قائم ودائم رہے آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ اِلٰہَ العٰلَمِیْن ! متحدہ عرب امارات کو دین وشریعت

---

(۱) الترمذي: ۱٦۳۹.

*** هَذَا وصَلِّ اللَّهُمَّ وسَلِّمْ وبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا ونَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ وفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَات وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الاسْتِقْرَارَ، والرُّقِيَّ وَالازْدِهَارَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِك فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِك وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَات.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

**عِبَادَ اللَّهِ:** اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.